روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 23 اکتوبر 2004ء 8 رمضان المبارک 1425 ہجری 23 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 241

روزہ ڈھال ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

روزہ ڈھال ہے اس لئے روزہ دار نہ تو بیہودہ باتیں کرے نہ جہالت کے کام کرے اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالیاں دے تو دو دفعہ کہے میں تو روزہ دار ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم حدیث نمبر 1761)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز وگداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص292)

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ نیز فرمایا ''میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں، تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت کے نزول کے دن ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول ص 439)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ع

موئے سفید از اجل آرد پیام

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (البقرۃ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 562)

دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے ہیں وہ کچھ دبلے نہیں ہو گئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارہ ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہو گئے۔ ان کا بھی وقت گزر گیا۔ ان کا بھی زمانہ گزر گیا۔ جاڑے کے روزے تھے۔ صرف غذا کے اوقات کی ایک تبدیلی تھی۔ سات آٹھ بجے نہ کھائی چار پانچ بجے کھا لی۔ باوجود اس قدر رعایت کے پھر بھی بہتوں نے شعائر اللہ کی عظمت نہیں کی اور خدا تعالیٰ کے اس واجب التکریم مہمان ماہ رمضان کو بڑی حقارت سے دیکھا۔ اس قدر آسانی کے مہینوں میں رمضان کا آنا ایک قسم کا معیار تھا اور مطیع وعاصی میں فرق کرنے کے لئے یہ روزے میزان کا حکم رکھتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آسانی تھی۔ سلطنت نے ہر قسم کی آزادی دے رکھی ہے۔ طرح طرح کے پھل اور غذائیں میسر آتی ہیں۔ کوئی آسائش و آرام کا سامان نہیں، جو آج مہیا نہ ہو سکتا ہو۔ (ملفوظات جلد اول ص 317,316)

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19۔اکتوبر 2004ء کو قبل از ظہر بیت الفضل لندن میں مندرجہ ذیل نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم کلیم احمد ملک صاحب

مکرم کلیم احمد ملک صاحب (ابن حضرت بشیر احمد ملک صاحب رفیق حضرت مسیح موعود) 14/اکتوبر 2004ء کو یو۔کے میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ یو۔کے جماعت کے ایک بہت پرانے اور مخلص ممبر تھے۔ مرحوم کے والد اور دادا حضرت ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب دونوں رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ مکرم مظفر کلارک صاحب جو کہ برمنگھم جماعت کے ممبر ہیں انہیں کے ذریعہ جماعت میں داخل ہوئے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم فہمیدہ بٹ صاحبہ۔ربوہ

مکرمہ فہمیدہ بٹ صاحبہ 4/اگست 2004ء کو چند ماہ بیمار رہنے کے بعد ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم سلیم احمد صاحب صدر جماعت لیسٹر اور چیئرمین احمدی لائر ایسوسی ایشن کی خوشدامن تھیں۔ نہایت دعا گو، غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے کئی سال تک لجنہ میں سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ دونوں مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طالبات متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طالبات جو کسی مخلوط (Co.Education) تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کر

باقی صفحہ 10 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 319)

حضرت صوفی نبی بخش صاحب ساکن راولپنڈی سابق ملازم دفتر ایگزیمینر صاحب بہادر لاہور (بیعت 27 دسمبر 1891ء وفات 6/اپریل 1944ء) دربار امام الزمان کے ممتاز فرد اور روحانیت کے پیکر تھے۔ حضرت صوفی صاحب کی دو نہایت روح پرور روایات ہدیہ قارئین ہیں۔

انگریز وکیل کی اچانک موت

حضرت صوفی نبی بخش صاحب فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ چند اشخاص ساکن موچی دروازہ لاہور میرے پاس آئے اور کہا کہ ایک (بیت الذکر) کے مقدمہ میں فریق مخالف ایک بڑے انگریز وکیل کو چیف کورٹ میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چونکہ غریب ہیں اور ان کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے۔ اس لئے آپ حضرت صاحب کی خدمت میں ہماری طرف سے دعا کے لئے عرض کریں چنانچہ میں نے یہ ساری کیفیت ایک کارڈ میں لکھ کر دعا کے لئے لکھ دیا چند روز کے بعد وہ انگریز وکیل مر گیا اور مقدمہ ان غریب آدمیوں کے حق میں آ گیا۔"

(الفضل 30/اپریل 1942ء ص 3)

قبولیت دعا کا معجزہ

حضرت صوفی نبی بخش صاحب فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ میں جلسہ سالانہ پر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں خلوت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا اندر آ جاؤ۔ اتفاق سے کھڑکی کھلی رہ گئی اور میرے ساتھ ہی اور بھی کئی اصحاب اندر آ گئے۔ میں نے عرض کیا کہ والد صاحب کہتے ہیں کہ ہم نے لڑکے کو اچھی تعلیم دی مگر جب سے ملازم ہوا ہے۔ ہماری کوئی خدمت نہیں کی اور بیوی کہتی ہے کہ تو اچھا احمدی ہوا ہے کہ جو کچھ میرے پاس زیور وغیرہ تھا وہ بھی بک گیا ہے اور خود میں دیکھتا ہوں کہ سلسلہ احمدیہ کی خدمت کے لئے حضور کے مرید ہزاروں روپیہ قربان کرتے ہیں۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دگنی تگنی تنخواہ دے تو میں بھی خدمت کرسکوں حضور نے فرمایا بہت اچھا۔ ہم دعا کرتے ہیں۔ آپ یاد بھی دلاتے رہیں اس وقت میری تنخواہ 55 روپیہ تھی پھر لاہور پہنچ کر ایک کارڈ یاد دہانی کے طور پر لکھا تو اسی اثناء میں مجھے یوگنڈا افریقہ ریلوے کی طرف سے 120 روپے تنخواہ اور 45 روپیہ بطور الاؤنس کی ملازمت مل گئی۔"

جب مجھے پہلی تنخواہ ملی تو میں نے فوراً جا کر حضور کے سامنے نذرانہ رکھ دیا اور اس کے بعد میں افریقہ چلا گیا جب تک میں وہاں رہا سہ چند تنخواہ ملتی رہی جو حضرت اقدس کی قبولیت دعا کا معجزہ ہے۔

(الفضل 30/اپریل 1942ء)

انسانی عقل و معرفت کا سرچشمہ

اہل کشف کے روحانی تجربوں کی روشنی میں

بیسویں صدی عیسوی کے پہلے عشرہ میں جبکہ سائنس و مذہب کی کشمکش اور معرکہ آرائی عروج پر تھی حضرت بانی جماعت احمدیہ نے صاحب تجربہ ہونے کی حیثیت سے پوری دنیا میں یہ پرشوکت منادی فرمائی کہ

"فلسفی لوگ تمام مدار اور ادراک معقولات اور تدبر اور تفکر کا دماغ پر رکھتے ہیں مگر اہل کشف نے اپنی صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا سرچشمہ دل ہے جیسا کہ میں پینتیس برس سے اس بات کا مشاہدہ کر رہا ہوں کہ خدا کا کلام جو معارف روحانیہ اور علوم غیبیہ کا ذخیرہ ہے دل پر ہی نازل ہوتا ہے۔ بسا اوقات ایک ایسی آواز سے دل کا سرچشمہ علوم کھل جاتا ہے کہ وہ آواز دل پر اس طور سے بشدت پڑتی ہے کہ جیسے ایک ڈول زور کے ساتھ ایک ایسے کنویں میں پھینکا جاتا ہے جو پانی سے بھرا ہوا ہے تب وہ دل کا پانی جوش مار کر ایک غنچہ کی شکل میں سر بستہ اوپر کو آتا ہے اور دماغ کے قریب ہو کر پھول کی طرح کھل جاتا ہے اور اس میں سے ایک کلام پیدا ہوتا ہے وہی خدا کا کلام ہے......

دماغ چونکہ منبت اعصاب ہے اس لئے وہ ایسی کل کی طرح ہے جو پانی کو کنویں سے کھینچ سکتی ہے اور دل وہ کنواں ہے جو علوم مخفیہ کا سرچشمہ ہے یہ وہ راز ہے جو اہل حق نے مکاشفات صحیحہ کے ذریعہ سے معلوم کیا ہے جس میں میں خود صاحب تجربہ ہوں۔"

(چشمہ معرفت صفحہ 270 طبع اول مئی 1908ء)

عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو
جو صداقت بھی ہو تم شوق سے مانو اسکو
علم کے نام سے پر تابعِ اوہام نہ ہو

(کلام محمود)

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ ضلع راجن پور لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم محمد امیر صاحب مورخہ 9/اکتوبر 2004ء کو تین بجے سہ پہر، بعمر 63 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ والد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے زعیم انصار اللہ مجلس چاہ کندہ 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ رہے ہیں۔ آپ بڑے مہمان نواز تھے اور سلسلہ اور نظام جماعت سے بہت محبت کرتے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 10۔اکتوبر 2004ء کو بوقت 9:30 بجے خاکسار نے چاہ کندہ چک نمبر 58/3 ٹکڑا میں پڑھائی اور قبرستان چک نمبر 58/3 ٹکڑا کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم عبدالرشید کمبوہ صاحب نے دعا کروائی۔ والد صاحب نے چھ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ہم تین بھائی خاکسار، مکرم خالد سلطان صاحب فضل عمر ہسپتال۔ اور مکرم مظفر احمد صاحب صدر جماعت چاہ کندہ 58/3 ٹکڑا خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور اپنی دائمی رضا کی جنتوں میں درجات بلند فرمائے اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی نیکیوں کو اپنانے اور قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارا خود متکفل ہو جائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم اسد احمد خان صاحب بابت ترکہ مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب)

مکرم اسد احمد خان صاحب ابن مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب ساکن رشید کالونی سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 1/8 دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے ان کا حصہ ایک کنال ہے (جس پر مکان تعمیر شدہ ہے) یہ حصہ قطعہ/مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ راشدہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم مجاہد احمد ملک صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ملک اسد احمد خان صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم کرشن احمد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ طاہرہ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

6۔ محترمہ شمع جاوید خان صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرم سید افتخار احمد شاہ صاحب کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم حافظ سید سلیم احمد صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر حمید الدین احمد صاحب آف مردان، مکرم نعیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان نے بعوض پچاس ہزار روپیہ حق مہر مورخہ 3۔اکتوبر 2004ء کو مردان میں کیا۔ حافظ سید سلیم احمد صاحب مکرم سید تصدق حسین شاہ صاحب آف نارووال کے پوتے اور مکرم سعید احمد خان صاحب آف چارسدہ کے نواسے ہیں۔ جبکہ عزیزہ مریم صدیقہ صاحبہ مکرم غلام محی الدین صاحب آف مردان کی پوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت و باثمر کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب (مرحوم) کے گلے کا آپریشن جرمنی میں ہوا ہے۔ بلڈ پریشر کی تکلیف میں بھی مبتلا ہیں۔ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ضرورت ٹیچر

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ سینئر گرلز سیکشن میں کیمسٹری پڑھانے کیلئے لیڈی ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوا دیں۔

تعلیمی قابلیت: ایم۔ایس۔سی (کیمسٹری)
بی ایس سی (کیمسٹری)

نوٹ۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 24۔اکتوبر 2004ء ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

قرطبہ کا جلیل القدر قاضی۔ ابن رُشد

آپ عالم باعمل، ماہر طبیب، ہیئت دان، فلسفی اور دانشور تھے

قسط دوم

محمد زکریا ورک صاحب

ابن رشد کی تصنیفات

اسلامی لٹریچر میں ابن سینا کو الشیخ الرئیس، الکندی کو الفیلسوف، الغزالی کو الامام اور ابن رشد کو قاضی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ سلطان المنصور کے شاہی فرمان پر آپ کی کتنی کتابوں کو قرطبہ میں نذر آتش کیا گیا اس کا اندازہ لگانا محال ہے۔ تاہم ابن ابی اصیبعہ نے طبقات الاطباء جلد دوم میں آپ کی پچاس کتابوں کے نام گنوائے ہیں۔ ان میں ایک کثیر حصہ ارسطو اور جالینوس کی کتابوں کی تشریح ہیں۔ اس فہرست میں فلاسفی، میڈیسن اور فقہ پر بھی کتب ہیں۔

ابن رشد فضل وکمال کے انسان کے تھے۔ اس کے باوجود مشرق میں گمنام رہے۔ کیونکہ اس دور میں فلاسفروں کو اچھا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ نیز مشرق میں امام الغزالی کی فلسفہ کے رد میں کتاب کا دانشوروں پر بہت اثر تھا جس کی وجہ سے فلسفہ ومنطق کے علوم کی تحصیل کو لوگ اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے تھے۔

کچھ بھی ہو ابن رشد نے یورپ میں بہت شہرت حاصل کی اور آپ کو شارح اعظم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں فرانس کے فاضل پروفیسر رینان (Ernst Renan) نے ان کے حالات زندگی اور فلسفہ پر ایک کتاب Averroes et I'Averroisme, Paris 1852ء لکھی جس کی بناء پر اس کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری بھی ملی۔ اس کا انگریزی میں ترجمہ حیدر آباد میں کیا گیا اور 1912ء میں شائع ہوا۔ اس کے بعد دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے اس کا اردو ترجمہ بھی شائع کیا۔ رینان کے مطابق ارسطو نے کائنات کی تشریح کی تو ابن رشد نے ارسطو کی توضیح کی۔ مائیکل اسکاٹ اور راجر بیکن کے نزدیک آپ ارسطوئے ثانی تھے۔

عربوں میں آپ سات سو سال تک گمنام رہے۔ آپ کے علمی شاہکاروں میں دلچسپی بیسویں صدی میں پیدا ہوئی۔ جب ایک عیسائی عرب جرنلسٹ فرح انطون جو ٹریپولی (لبنان) کا رہنے والا تھا اس نے اپنے رسالہ مجلّات الجامعہ (اسکندریہ، مصر) میں ابن رشد وفلسفہ کے عنوان سے کئی ایک مضامین لکھے۔ ان مضامین کی اشاعت کے بعد مصر میں خوب بحث چھڑی جس میں محمد عبدہ نے بھی حصہ لیا۔ چنانچہ فصل المقال جو میونخ سے 1859ء میں ایم، جے مولر Muller نے شائع کی تھی وہ قاہرہ سے 1894ء میں شائع ہوئی۔ پھر 1960ء میں ماجد فخری نے ابن رشد فیلسوف قرطبہ کے عنوان سے کتاب لکھی، محمد موسیٰ نے 1959ء میں بین الدین والفلسفہ قاہرہ سے شائع کی۔ محمد لطفی جمعہ نے ایک کتاب مسلمان فلاسفہ کے حالات پر لکھی فلاسفۃ الاسلام فی المشرق والمغرب جس میں ابن رشد کا مبسوط تذکرہ ہے اور دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے اس کا اردو ترجمہ بھی شائع کیا۔

اردو زبان میں مولوی سید حسین بلگرامی نے ایک مضمون سب سے پہلی بار لکھا جو ان کے مجموعہ مضامین میں شامل ہے اس کے بعد شبلی نے الندوہ میں ابن رشد کے حالات پر طویل مضمون لکھا۔ اور پھر مولوی محمد یونس فرنگی محل نے اس کے حالات پر اردو زبان میں سب سے پہلی کتاب لکھی جو دارالمصنفین سے 1952ء میں شائع ہوئی۔ قاہرہ سے دارالمعارف نے 1953ء میں ابن رشد، الطبیب کے نام سے آپ کی زندگی پر ایک کتاب شائع کی۔ فرانسیسی زبان میں آپ کی زندگی پر ایک کتاب 1948ء میں شائع ہوئی Ibn Rochd by Leon Gauthier, Paris.

آپ کا سب سے بڑا علمی کارنامہ ارسطو کی 38 کتابوں کی شرح اور تلخیص ہے۔ آپ ارسطو کو صاحب المنطق کے نام سے یاد کرتے تھے۔ یہودیوں نے یورپ میں آپ کی کتب کے بہت سے تراجم کئے۔ اٹلی کی پیڈوا یونیورسٹی Padua کے مطبع خانے نے آپ کی سب سے زیادہ کتابیں شائع کیں۔ چنانچہ ایک سو سال یعنی 1480ء تا 1580ء کے عرصہ میں آپ کی کتابوں کے ایک سو تراجم ہوئے۔ آپ کی کتابیں عربی اور لاطینی میں میڈرڈ سے چالیس کلومیٹر دور اسکوریال لائبریری میں موجود ہیں۔ راقم الحروف نے اس عالی شان، محل نما کتب خانے کو 1999ء میں دیکھا تھا۔ نیز اشبیلیہ اور قرطبہ کی سیاحت کا بھی موقعہ ملا۔ قرطبہ میں تاریخی مسجد اور دوسرے مقامات کے علاوہ ابن رشد کا مجسمہ بھی دیکھا تھا جس میں انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ ایک کتاب پر رکھا ہوا ہے۔ شہر کے اندر ایک محلّہ میں مکانوں کے عین درمیان موسیٰ ابن میمون کا مجسمہ بھی دیکھا۔

اسکوریال والی لائبریری میں ایک کتاب میں (عربی نسخہ 879) میں آپ کی طب، فلسفہ، فقہ، کلام میں 80 کتابوں کی فہرست دی گئی ہے۔ ان کتابوں کے کل صفحات بیس ہزار بنتے ہیں۔ فاضل مصنف ارنسٹ رینان Renan نے اپنی کتاب Averroes et I'Averroisme, Paris 1852ء میں آپ کی کل کتابوں کی تعداد 67 بیان کی ہے۔ 28 فلاسفی پر، 5 دینیات پر، 4 علم ہیئت پر، 2 گرائمر، 8 فقہ پر اور 20 طب پر۔ یاد رہے کہ رینان کو اس مقالہ کے لکھنے پر پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی تھی۔

آپ نے تمام کتابیں نہایت مصروفیت کی حالت میں لکھیں۔ قاضی القضاۃ کے عہدہ کے فرائض سرانجام دینے کے لئے آپ کو مختلف شہروں کا دورہ کرنا پڑتا تھا۔ جبکہ تمام کتابیں قرطبہ کے گھر میں ہوتی تھیں۔ آپ عربی کے علاوہ کوئی اور زبان نہ جانتے تھے۔ اس لئے ارسطو کی کتابوں کی شرحیں آپ نے عربی کے تراجم سے لکھیں جو تین سو سال قبل بغداد میں کئے گئے تھے۔ اس کے باوجود آپ نے ارسطو کے مفہوم کو عمدہ طریق سے سمجھا اور خوب بیان کیا۔

بحیثیت طبیب

طب میں آپ نے بیس کتب، رسالے اور مقالہ جات تصنیف کئے۔ آپ نے کتاب الکلیات Book of Generalities 1169ء میں تصنیف کی جب آپ 36 سال کے تھے۔ یہ سات حصوں میں تقسیم ہے تشریح الاعضاء، الصحۃ، المرض، العلامات، الادویہ والاغذیہ، حفظ الصحۃ، شفاء الامراض۔ ابن رشد نے ابن زہر سے درخواست کی کہ وہ سر سے پاؤں تک (الامور جزئیہ) کے امراض پر ایک کتاب لکھے چنانچہ اس نے کتاب التیسیر لکھی۔ اس لئے بعض لاطینی تراجم میں یہ دونوں کتابیں اکٹھی شائع ہوئی تھیں۔ اس کا لاطینی میں ترجمہ Colliget کے عنوان سے 1255ء میں اٹلی کے عالم بانا کوسا Banacosa نے کیا۔ پہلا ایڈیشن 1482ء میں شائع ہوا اور یورپ میں اس کی خوب شہرت ہوئی چنانچہ دوسرا ایڈیشن 1496ء پھر 1519ء اور 1778ء میں عرب بک ٹیکسٹ اور لاطینی ترجمہ اکٹھا آکسفورڈ سے شائع ہوا۔ جبکہ فرنچ ترجمہ 1861ء میں شائع ہوا۔

الکلیات میں آپ نے یہ اہم انکشاف کیا کہ جس شخص کو چیچک ایک بار ہو جائے وہ اس کو دوبارہ لاحق نہیں ہوتی۔ کتاب میں آپ نے سائیکالوجی پر اظہار خیال کیا۔ آپ کے ان نظریات سے امریکن مصنف ولیم جیمز (1842ء-1910ء) نے اپنی کتاب Principles of Psychology سے کافی استفادہ کیا۔ علم مناظر میں آپ کا عظیم کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے آنکھ کے حصہ Retina کا اصل سائنسی فنکشن بتلایا۔

اسی طرح آپ نے حکیم ابن سینا کی طب پر نظم کی شرح لکھی۔ شرح الارجوزہ المنسوبہ الی الشیخ ابن سینا فی الطب۔ یہ ابن سینا کی طب پر نظم کی شرح تھی جس کا ترجمہ عبرانی میں موسیٰ ابن میمون نے 1260ء میں کیا۔ اس کا بعد میں لاطینی میں ترجمہ Armenguade نے 1280ء میں کیا اور اس کا پرنٹ ایڈیشن 1484ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ اس کا ایک نسخہ امریکہ کی ایک لائبریری میں موجود ہے۔ مقالہ فی التریاق کا لاطینی میں ترجمہ ایک عالم Andrea Alpago نے کیا۔

درج ذیل رسالہ جات میڈرڈ کی اسکوریال کی لائبریری میں موجود ہیں۔

تلخیص الحمیات (بخار پر)، تلخیص العلل والامراض، تلخیص المزاج اور تلخیص القویٰ الطبیعہ۔

بحیثیت ہیئت دان

علم ہیئت میں آپ کا عظیم کارنامہ یہ ہے کہ آپ پہلے ہیئت دان تھے جس نے سن سپاٹس دریافت کئے۔ اس کے علاوہ آپ نے ارسطو کی کتاب میٹا فزکس کی شرح لکھی۔ آپ بطلیموس اور ہی پارکس Hipparchus کی کتابوں کا بھی مطالعہ کر چکے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ عرب اسٹرانومرز جیسے البا طنی اور ابن یونس کی کتابوں اور کارناموں سے بھی واقف تھے۔ اس فہرست میں دوسری قسم کے اجرام سماوی کو دیکھنے کے لئے کئی نسلوں کے درمیان باہمی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے مگر اس دوران مشاہدہ کرنے کے لئے آلات بھی بدلتے رہتے ہیں۔ (اس کی ایک مثال ہیلی کامٹ Haley's Comet ہے جو ہر ستر سال کے بعد نظر آتا ہے، مصنف)۔

سلطان عبدالمومن نے جب آپ کو مراکش طلب کیا تو اس وقت آپ ہیئت کے بعض مسائل کی تحقیقات میں مصروف تھے۔ آپ نے وہاں کا رخ کیا مگر وہاں بھی ستارہ بینی ومشاہدات فلکی سے غافل نہیں ہوئے۔ اس امر کا ذکر ابن رشد نے کتاب De Caelo (شرح السماء والعالم) کی شرح لکھتے ہوئے بھی کیا ہے۔

بہت سے معروف سائنس دانوں نے Planetary Motions کی کل تعداد بتلائی تھی مثلاً ارسطو نے کہا کہ یہ 55 ہے البتہ ابن رشد کے نزدیک یہ 45 تھی۔ آپ بطلیموس کے نظریات سے اتفاق نہ کرتے تھے۔

ابن رشد علم ہیئت میں مختلف تھیوریز کی تاریخ سے مکمل طور پر باخبر تھے۔ ارسطو کی کتاب میٹا فزکس کی شرح لکھتے ہوئے آپ نے ثابت ابن قرۃ کے نظریہ الاقبال والادبار Trepidation & Recessions کی خود توضیح پیش کی۔ نیز آپ نے افلاک میں موجود اجرام کے مشاہدہ (یعنی رصد) کی اہمیت بیان کی۔ علم ہیئت میں ان کی یہ کتابیں قابل ذکر ہیں۔

تلخیص المجسطی۔ یحتاج الیہ من کتاب اقلیدس فی

المجسطی۔ مقالہ فی حرکۃ الفلک۔ مقالہ فی تدویر ہیئۃ الافلاک والثوابت۔ المجسطی کا خلاصہ جو آپ نے لکھا اس کا عبرانی میں ترجمہ جیکب اناطولی Jacob Anatoli نے 1231ء میں شائع کیا۔

بحیثیت فلسفی

فلسفہ کے موضوع پر آپ کی درج ذیل کتابیں قابل ذکر ہیں۔

مبادی الفلسفہ، تحافۃ التحافۃ، کتاب کشف المناہج العادلہ عقائد الملۃ، فصل المقال (1177ء) Law & Philosophy مؤخر الذکر کتاب میں آپ نے فلاسفی کے اچھا ہونے کے دلائل شریعت سے وضع کئے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن پاک میں فطرت کے مطالعہ پر زور دیا گیا ہے اور فطرت کے مطالعہ کے لئے منطق اور دوسرے سائنسی علوم کا حاصل کرنا ضروری ہے خاص طور پر یونانی علوم کا۔ مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر سائنسی علوم کے مطالعہ سے حاصل شدہ نتائج کتاب الٰہی سے تضاد رکھتے ہوں تو پھر کیا کیا جائے؟ اس کتاب کا انگلش میں ترجمہ 1961ء جارج ہورانی Hourani نے لندن سے شائع کیا۔ تحافۃ التحافۃ (1184ء) کا ترجمہ انگلش میں دو جلدوں میں 1954ء میں آکسفورڈ سے شائع ہوا۔ یہ ترجمہ Simon Van Der Bergh نے کیا تھا۔

منطق پر کتاب

الشرح الصغیر للجزئیات والحیوان (بمقام اشبیلیہ) الشرح الوسیط للطبیعۃ وتحلیلات الاخیرہ۔ شرح السماء والعالم De Caelo۔ الشرح الصغیر لمابعد الطبیعۃ۔ الشرح الوسط للاخلاق۔ الشرح الکبیر للطبیعۃ۔ شرح جالینوس۔ المنطق (بحالت جلاوطنی)۔ بعض اجزاء من مادۃ الاجرام۔ کتاب فی الفحص فی کتاب النفس، کتاب فی الفحص فی کتاب الشفاء لابن سینا۔

فقہ اور اصول فقہ پر کتابیں

بدایۃ المجتہد وکفایۃ المقتصد، کتاب المقدمات فی الفقۃ، خلاصہ المستفی للغزالی فی اصول الفقہ، اسباب الاختلاف، الدروس الکاملۃ فی الفقہ، مقالہ فی الضحایہ، فرائض السلاطین والخلفاء، کتاب منہاج الادلہ، کشف عن المناہج الادلۃ کا جرمن زبان میں ترجمہ Max Muller نے 1859ء میں کتاب فصل المقال کے ہمراہ Philosophie und theologie von Averroes کے عنوان سے میونخ سے شائع کیا۔ بدایۃ المجتہد (Starting the industrious) قاہرہ سے 1966ء میں شائع ہوئی تھی۔ انگلش میں اس کا ترجمہ پروفیسر احسن خان نے کیا۔ اسی طرح آپ نے افلاطون کی کتاب ریپبلک کی جو شرح لکھی وہ بھی کیمبرج سے شائع ہو چکی ہے۔

علم کلام

فصل المقال فی ما بین الحکمۃ والشریعۃ من الاتصال (میونخ اور مصر سے شائع ہو چکی ہے)۔ ذیل فصل المقال، کشف الادلہ (پیرس اور لیڈن میں عبرانی میں موجود ہے)۔ شرح عقیدہ ابن تومرت الامام المہدی، تہافۃ تہافۃ الفلاسفہ (اصل عربی میں محفوظ)، علم نحو کتاب الضروری فی النحو، مقالہ فی الکلمۃ والاسم المشتق۔

بحیثیت شارح

آپ نے ارسطو کی کتابوں کے تمام مجموعہ پر شرحیں لکھیں جیسے Organon, De anima, Physica, Metaphysica, De Partibus Animalum, Parva naturalia, Meteorlologica, Rhetorica, Poetica and Nicomachean Ethis.

ارسطو کی کل کتابوں جو شرحیں لکھیں وہ تین قسم کی تھیں۔

1۔ جوامع یا شرح بسیط Large Commentary میں انہوں نے ارسطو کے ہر فقرے کو پہلے تصریح کے ساتھ بیان کیا اور پھر قبول کیا اور پھر اقوال (یعنی میں کہتا ہوں) لکھ کر ان کی شرح بیان کی۔

2۔ تلخیص یا شرح متوسط (یا صغیر) Middle Commentary میں آپ نے ارسطو کا پورا متن نقل نہیں کیا بلکہ اس کی عبارتوں کے ابتدائی فقروں کو نقل کر کے اس کی شرح پیش کی۔

3۔ مختصرات Short Commentary میں انہوں نے ارسطو کا متن بیان نہیں کیا بلکہ ان کے مطالب بیان کئے۔

یورپ میں آپ کی تفاسیر، شرحوں اور تلاخیص لاطینی زبان میں مجموعہ کی صورت میں 1953ء میں شائع ہوئی تھیں Corpus Commentarioum Averrois (1953ء)۔ بعض کتابوں کی آپ نے شرح لکھی، بعض کی جوامع، بعض کی تلخیص اور بعض دفعہ ایک کتاب کی تینوں قسم کی تفاسیر لکھیں۔ چنانچہ ایک دور میں ارسطو کی کتب کے لاطینی مجموعہ میں ابن رشد کی تمام شرحیں شامل اشاعت ہوتی تھیں۔ جن کتابوں کی تلخیص لکھی ان کی فہرست یہ ہے۔

تلخیص الالٰہیات، تلخیص کتاب مابعد الطبیعات، تلخیص کتاب البرہان Analytica Posteriora، تلخیص کتاب السماء الطبیعی Physics، شرح کتاب السماء والعالم، شرح کتاب النفس، شرح کتاب القیاس Analytica Priora۔ تلخیص کتاب الشعر Poetics۔

جالینوس Galen کی جن کتابوں کی آپ نے شرحیں لکھیں وہ درج ذیل ہیں۔ تلخیص کتاب المزاج، تلخیص کتاب القوی الطبیعۃ، تلخیص کتاب العلل والاعراض، تلخیص کتاب الحمیات، تلخیص کتاب الادویۃ المفردۃ، تلخیص کتاب حیلۃ البرء۔ اسی طرح آپ نے افلاطون کی کتاب الجمہوریہ Republic کی بھی شرح لکھی اور اس کو ابو یعقوب منصور کے نام سے منسوب کیا۔ ارسطو کی کتاب Politica (سیاسیہ) کا ترجمہ آپ اس لئے نہ کر سکے کیونکہ یہ کتاب اندلس میں دستیاب نہ تھی۔

آپ کے نظریات

ابن رشد کے نظریات کے سسٹم یا مکتب خیال کو یورپ میں Averroism کہا جاتا تھا۔ سولھویں صدی کے بعد یورپ پر اس سکول آف تھاٹ کا غلبہ رہا۔ آپ کی کتابوں میں سے چرچ والوں نے قابل اعتراض مواد کو خارج کر کے ان کو یونیورسٹی آف پیرس کے نصاب میں شامل کر دیا۔

آپ کے سسٹم میں چند ایک نظریات ایسے تھے جن سے اتفاق نہ کرتے ہوئے آپ کو علماء کے ایک گروہ نے زندیق قرار دیا۔ جیسے کائنات کا آغاز کیسے ہوا۔ خدا کے علم کی نوعیت۔ روح کا فانی نہ ہونا اور روز محشر اس کا دوبارہ زندہ ہونا۔ درآنکہ آپ کو ملحد قرار دیئے جانے کی وجہ سیاسی تھی۔ 1197ء میں جب علماء کا زور کم ہو گیا تو خلیفہ یعقوب المنصور نے مراکش کے دارالحکومت میں اپنے دربار میں بلوا کر دوبارہ عزت و تکریم سے بحال کر دیا۔

آپ کے نظریات پر گہری نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اسلام کے عقائد اور فلاسفی کے اصولوں میں مطابقت پیدا کرنے کی پوری پوری کوشش کی۔ گویا اسلام اور عقلیت کے مابین مفاہمت اور مطابقت کے آپ سب سے بڑے علمبردار تھے۔ آپ نہایت مذہبی انسان تھے۔ قرآن وحدیث پر مکمل عبور رکھتے تھے۔ اسی لئے آپ کی تحریروں میں قرآن وحدیث کے حوالہ جات جابجا ملتے ہیں۔

کائنات کے ازل سے ہونے کے بارہ میں ان کا نظریہ یہ تھا کہ یہ ارتقاء پذیر ہے۔ اس نظریہ کی صراحت کرتے ہوئے آپ نے خدا کے ازل سے ہونے اور کائنات کے ازل سے ہونے کے فرق کو واضح کیا۔ آپ نے بیان کیا کہ ازل دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو وہ جس کی وجہ ہو یعنی eternity with cause اور دوسرے وہ ازل جو وجہ کے بغیر ہے eternity without cause۔ کائنات ازل سے ہے کیونکہ اس کا پیدا کرنے والا ازل سے اس پر اثر انداز ہے۔ قادر مطلق خدا اس کے برعکس بغیر وجہ کے ازل سے ہے۔ خدا کی ہستی کے ہونے میں وقت کا کوئی کاروبار نہیں کیونکہ وہ وقت کے بغیر ازل سے قائم ودائم چلا آرہا ہے۔

خدا تعالیٰ کے علم کے بارہ میں آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید میں خداوند تعالیٰ نے اپنے وجود پر دو قسم کے دلائل فراہم کئے ہیں۔ ایک کا نام دلیل عنایۃ اور دوسری کا نام دلیل اختراع ہے۔ دلیل عنایۃ کی بنیاد دو اصولوں پر ہے۔

1۔ یہ کہ دنیا کی تمام اشیاء انسانی ضروریات اور انسانی مصالح فوائد کے موافق ہیں۔

2۔ یہ موافقت اتفاق نہیں بلکہ اس کو ایک ذی ارادہ ہستی نے پیدا کیا ہے۔

پہلے اصول کے مطابق دنیا کی اہم چیزوں مثلاً دن، رات، سورج، چاند، نباتات اور جمادات پر غور وفکر سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان کے لئے کس قدر مفید ہیں اس لئے جو خدا کے وجود کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے اس کے لئے موجودات کی تحقیقات ضروری ہے۔ دلیل اختراع کی بنیاد بھی دو اصولوں پر ہے۔ ایک یہ کہ تمام کائنات مخلوق ہے اور دوسرا یہ کہ جو چیز مخلوق ہے اس کا کوئی خالق ہے۔ اس کے لئے جواہر اشیاء کا علم ضروری ہے۔

خدا کے علم کے بارہ میں آپ نے کہا کہ خدا کا علم انسانی علم جیسا نہیں ہے۔ یہ علم کی ایسی اعلیٰ وارفع قسم ہے جس کے بارہ میں انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ خدا کے علم میں اور کوئی بھی شریک نہیں۔ خدا کا علم اشیاء سے اخذ نہیں ہوتا۔ جہاں تک روح کے غیر فانی ہونے کا تعلق ہے، آپ کا نظریہ تھا کہ روح اور عقل Intellect میں فرق کرنا چاہئے۔ عقل انسان میں وہ چیز ہے جس کے ذریعہ انسان حواس خمسہ کے بغیر حقائق اور صداقتوں کا شعور حاصل کرتا ہے۔

فصل المقال 1177ء (Decisive Treatise) میں ابن رشد نے فلاسفی کے اچھا ہونے کے دلائل شریعت اسلامی سے اخذ کئے۔ آپ نے کہا کہ قرآن پاک میں فطرت کے مطالعہ پر خاص زور دیا گیا ہے۔ اور فطرت کے مطالعہ کے لئے منطق اور دوسرے علوم کی تحصیل ضروری ہے خاص طور پر یونانی علوم کی۔ مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر سائنسی علوم کے مطالعہ سے حاصل شدہ نتائج کتاب الٰہی سے تضاد رکھتے ہوں تو پھر کیا کیا جائے؟ ابن رشد نے کہا کہ چونکہ دونوں صداقت کا ماخذ ہیں اس لئے دونوں میں مطابقت تلاش کرنی چاہئے۔ Truth does not oppose truth, but accords with it and bears witness to it. اس بیان سے واضح ہوتا ہے کہ ابن رشد کے بارہ میں جو کہا جاتا ہے کہ وہ Double Truth پر یقین رکھتے تھے وہ صریحاً غلط ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ ابن رشد تمام عمر فلاسفی اور مذہب اسلام میں مطابقت تلاش کرتے رہے۔

فلاسفی کی جو تعریف آپ نے بیان کی اس سے آپ کے خدا کی ہستی پر یقین کا اندازہ ہوتا ہے۔

"An inquiry into the meaning of existence and believe that God is the order, force and mind of the Universe."

ابن رشد نے کہا کہ ایسے فلسفیانہ خیالات صرف ان لوگوں کو بتلائے جائیں جو ایسے امور میں تجربہ کار ہیں۔ سادہ لوح عوام کو صرف سادہ خیالات جیسے کہانیاں، واقعات اور پرانے قصے ہی سنائے جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ خدا نے انسان کو سوچنے کی صلاحیت ودیعت کی ہے اور قرآن پاک میں خدا نے انسان کو بار بار تاکید کی ہے کہ وہ اس سوچنے کی صلاحیت (لعلکم تعقلون، لعلکم تتفکرون) کو بروئے کار لا کر اس کی آیات (یعنی مظاہر فطرت) پر غور وتدبر کرے کیونکہ اس میں مفکروں اور دانشوروں کے لئے نشانات ہیں۔

تبصرہ کتب

حیات منصور

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی سیرت وسوانح

شائع کردہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
تاریخ طبع: مئی 2004ء
ناشر: عزیز احمد صاحب
مطبع: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور
صفحات: 232

سیدنا حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات کے مصداق، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے فرزند ارجمند اور ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی شخصیت گوں ناگوں خوبیوں سے آراستہ دین حق کی اشاعت کے لئے سرشار اور خلافت کی اطاعت میں سب سے آگے اور ممتاز تھی۔ گویا آپ احمدیت کے وہ روشن ستارے تھے جنہوں نے اپنا تن، من، دھن اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر رکھا تھا۔ آپ کے اخلاق کے بے مثال اور نادر نمونے جماعت کے ہر فرد کے لئے مشعل راہ ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی وفات کو تقریباً 7 سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ آپ کی سیرت وسوانح کے زریں ابواب کو محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب نے آپ کی وفات کے بعد 1998ء سے اکٹھا کرنا شروع کر دیا تھا۔ کافی حد تک آپ کی حیات طیبہ پر مواد اکٹھا کر بھی لیا تھا لیکن شوق صاحب کی زندگی نے اس کام کو مکمل کرنے کی مہلت نہ دی اور وہ اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی سیرت کے دیگر امور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی ٹیم نے سرانجام دیئے۔

اس کتاب کو اس طرح مدون کیا گیا ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی زندگی کے سب ادوار پر کماحقہ' مواد موجود ہے۔ خوبصورتی اور محنت سے ڈیزائن کئے گئے سرورق پر صاحبزادہ صاحب کی دل موہ لینے والی تصویر سجائی گئی ہے۔ کتاب کے اندر بھی آپ کی زندگی کے مختلف مواقع پر مشتمل رنگین تصاویر شامل ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے والد ماجد کے متعلق جو بابرکت کلمات تحریر فرمائے ہیں اس کتاب کے آغاز میں شامل کئے گئے ہیں۔ حضور انور نے حضرت صاحبزادہ صاحب کی زندگی اور انداز تربیت کے سنہری اصولوں کے بارے میں بہت ہی پر اثر اور جامع مضمون لکھا ہے جس کو پڑھ کر حضرت صاحبزادہ صاحب کے بارے میں بہت سے پہلو روشن ہوتے ہیں۔ مثلاً آپ نہایت معمور الاوقات تھے، رہن سہن میں بڑی سادگی تھی، سب کے ساتھ حسن سلوک کرتے، بچوں سے شفقت کرتے، ان کی دلجوئی فرماتے، آپ کا اللہ پر توکل اعلیٰ درجہ کا تھا، اکثر ذکر الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ خدمت دین کی طرف خاص توجہ تھی، آپ نے اپنی اولاد میں بچپن سے ہی جلسہ کی ڈیوٹیوں اور حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا احساس پیدا کر دیا۔ آپ نے دنیوی نعماء کو کوئی وقعت نہ دی۔ دین کو ہمیشہ مقدم رکھا اور خلافت سے محبت اور اطاعت کا ایسا رنگ دکھایا جو ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی زندگی کے جن مختلف ادوار کو صفحہ قرطاس پر سجایا گیا ہے۔ اگر ان کا ایک نظر میں جائزہ لیا جائے وہ کچھ یوں ہے۔ الہامی نوشتوں کے تحت آپ کی ولادت باسعادت 13 مارچ 1911ء کو قادیان میں ہوئی، آپ حضرت مسیح موعود کے دوسرے پوتے تھے۔ آپ کی ولادت پر جماعت کے بہت سے بزرگان نے تہنیت کے پیغامات ارسال کئے۔ آپ کا نکاح 23 سال کی عمر میں ہوا۔ 2 جولائی 1934ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ دوسرا نکاح حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کا تھا۔ اس موقع پر حضور نے طویل خطبہ نکاح ارشاد فرمایا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ خدام الاحمدیہ، جلسہ سالانہ، نظارت امور عامہ، بطور ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، مجلس مشاورت وغیرہ کے شعبہ جات میں آپ کی خدمات نمایاں ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی وفات پر جو خراج تحسین اور آپ کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرمایا وہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں آپ کی سیرت کے متعلق یادوں پر مبنی مختلف بزرگان اور احباب وخواتین کے مضامین اور وفات پر تعزیتی مکتوبات، گلدستہ ہائے عقیدت، قرارداد ہائے تعزیت اور احمدی شعراء کرام کے منظوم کلام بھی شامل کئے گئے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی یہ کاوش قابل تحسین ومبارکباد ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس نے اہم اور تاریخی کتب شائع کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف۔ شمس)

وقف کی شدید ضرورت ہے کیونکہ آئندہ سو سالوں میں (دین حق) نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

حضور انور کی سیکرٹریان تعلیم کو پُر معارف نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء میں سیکرٹریان تعلیم کو نہایت اہم اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں۔ یہ ہدایات سیکرٹریان تعلیم کی خصوصی توجہ کے لئے شائع کی جارہی ہیں۔

پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنے ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جاسکتی ہے۔ اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کر رہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جارہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جارہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے۔ اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچہ کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے۔ بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہو گئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف۔ اے ضرور کرنا چاہئے۔ افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا۔ سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس سی، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے۔ بلکہ جہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے۔ اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں۔ جماعت (۔) حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی۔ اور پھر یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کہ بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہر حال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جو ان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہو گا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ بہر حال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی، اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارہ میں چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم مؤثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہو سکتا ہے۔ فہرست تیار ہو سکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کر کے پھر آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

(الفضل 22 مارچ 2004ء)

براعظم آسٹریلیا

سرکاری نام:

فیڈریشن آف آسٹریلیا (Federation of Australia)

وجہ تسمیہ:

یہ لاطینی لفظ ''آسٹرالس'' (Australis) سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں ''جنوبی زمین''

محل وقوع:

جنوب مغربی بحرالکاہل

حدودِ اربعہ:

اس کے شمال میں تیمور اور آرافورا سمندر، مشرق میں بحیرہ کورل اور بحیرہ تسمانیہ اور مغرب میں بحر ہند واقع ہیں۔

ہمسایہ ممالک:

شمال میں انڈونیشیا اور پاپوا نیوگنی، مشرق میں سولومن جزائر اور فجی، جنوب مشرق میں 1800 کلومیٹر کی دوری پر نیوزی لینڈ ہیں، آسٹریلیا ایشیا کے جنوب مشرق میں ہے۔

جغرافیائی صورتحال:

آسٹریلیا نصف کرہ جنوبی میں واقع ایک الگ براعظم اور ایک بڑا جزیرہ ہے۔ یہ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے۔ اس کی مشرق سے مغرب لمبائی 4025 کلومیٹر اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 3700 کلومیٹر ہے۔ اس کا دو تہائی رقبہ مغربی صحرا اور نیم صحراء پر مشتمل ہے۔ ملک میں بے شمار چھوٹے چھوٹے پہاڑ واقع ہیں۔ آسٹریلیا کے بڑے اور لمبے دریا مرے اور ڈارلنگ ہیں۔ ساحل کی لمبائی 25760 کلومیٹر ہے۔

رقبہ:

7,682,300 مربع کلومیٹر

آبادی:

ایک کروڑ 88 لاکھ نفوس (2000ء)

دارالحکومت:

کینبرا Canberra (4 لاکھ)

بلند ترین مقام:

ماؤنٹ کاسیکوسکو (2230 میٹر)

بڑے شہر:

سڈنی۔ ملبورن۔ برسبین۔ ایڈی لیڈ۔ پرتھ۔ نیو کاسل۔ ڈارون۔ کیئرنز۔ ماؤنٹ عیسیٰ۔ ہوبرٹ

سرکاری زبان:

انگریزی (اطالوی۔ یونانی)

مذاہب:

عیسائیت (اینگلیکن 26 فیصد۔ رومن کیتھولک 25 فیصد۔ پروٹسٹنٹ 25 فیصد)

اہم نسلی گروپ:

برطانوی یورپی 95 فیصد۔ ایشیائی 4 فیصد۔ دیگر ایک فیصد

یوم آزادی و یوم وفاق:

یکم جنوری 1901ء

رکنیت اقوام متحدہ:

یکم نومبر 1945ء

کرنسی یونٹ:

آسٹریلین ڈالر = 100 سینٹ (ریزرو بینک آف آسٹریلیا 1911ء)

انتظامی تقسیم:

6 ریاستیں۔ 2 علاقے

موسم:

گرم۔ خشک اور مرطوب ہوتا ہے۔ اندرونی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔

اہم زرعی پیداوار:

گندم۔ جو۔ گنا۔ غلہ۔ پھل اور سبزیاں (بھیڑیں۔ سؤر)

اہم صنعتیں:

فولاد۔ ایلومینیم۔ گاڑیاں۔ پارچہ بافی۔ مشینری۔ سیاحت۔ اون۔ گوشت کی پیکنگ

اہم معدنیات:

خام لوہا۔ کوئلہ۔ باکسائٹ۔ تانبا۔ سونا۔ چاندی۔ قلعی۔ یورینیم۔ پٹرولیم۔ گیس۔ ہیرے۔ جست۔ سیسہ

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''Qantas آسٹریلین ایئر لائنز'' (441 ہوائی اڈے)۔ سڈنی۔ ملبورن۔ نیو کاسل۔ پورٹ کیمبلا۔ فریمانٹل۔ گیلانگ۔ 6 بڑی بندرگاہیں۔

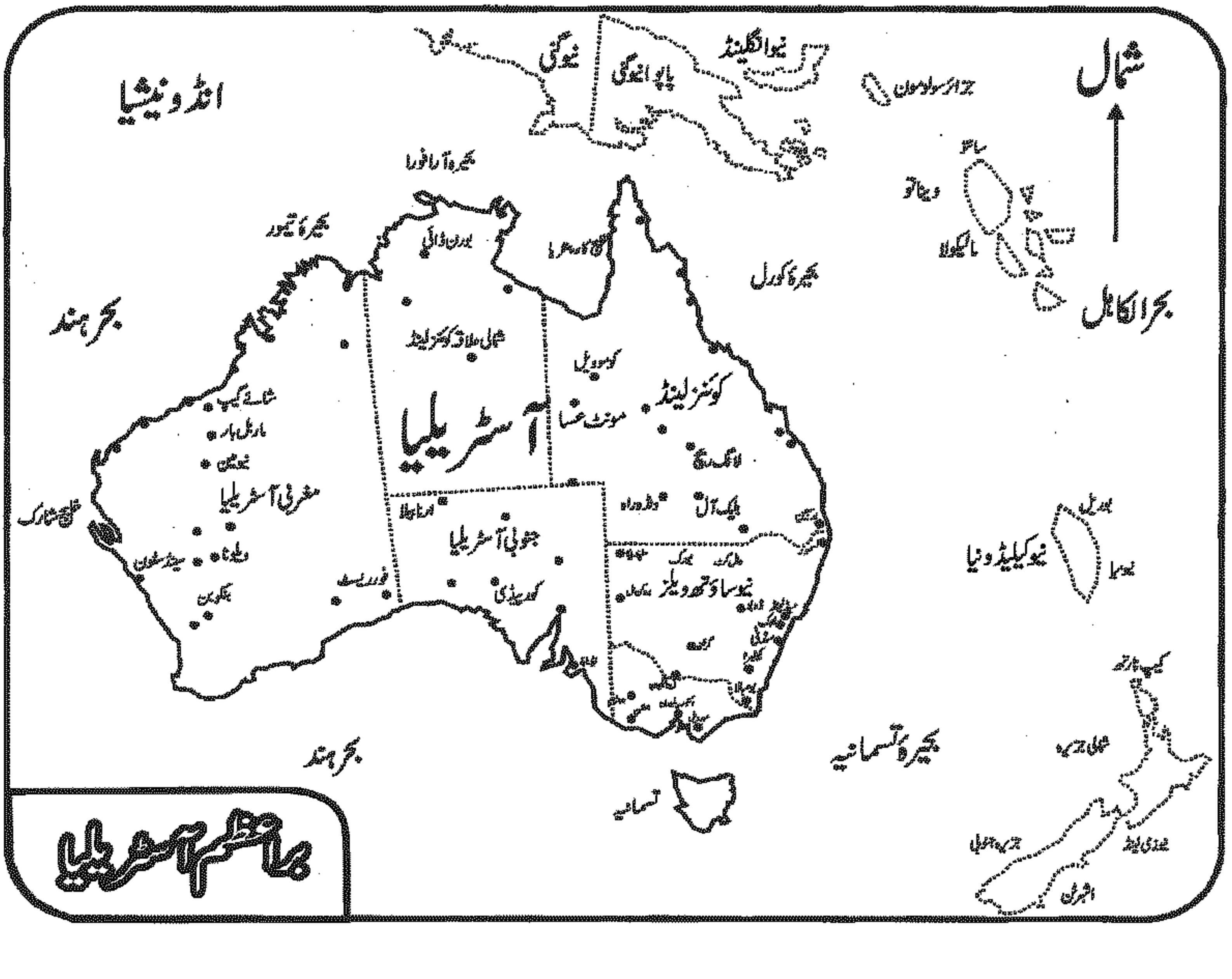

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38194** میں فضیلہ بیگم زوجہ چوہدری عبدالحفیظ ایڈووکیٹ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 12 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ مکان 418/XTX نیوگلگشت کالونی مدنی سٹریٹ برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ مجھے والد کی طرف سے ترکہ -/16500 روپے ملے جو کہ مکان مذکورہ بالا خریدتے وقت استعمال ہوئے۔ 3۔ حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر **38195** میں محمد رمضان نعیم ولد غلام حیدر قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 59 سال بیعت 1958ء ساکن حاجی بلاک اسمٰعیل آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان نعیم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد رفیق مل پھاٹک اسمٰعیل آباد ملتان گواہ شد نمبر 2 مبشر طاہر ولد محمد رمضان حاجی بلاک اسمٰعیل آباد ملتان

مسل نمبر **38196** میں عمران خان ولد انور علی قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل پاک ہیرو ماڈل 2003ء مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران خان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو ولد فضل احمد سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد کرم الٰہی پنھور کالونی میرپور خاص سندھ

مسل نمبر **38197** میں ذکیہ فرزانہ بنت حمید احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا کنری پاک ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ فرزانہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 26243 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف بٹ وصیت نمبر 21582

مسل نمبر **38198** میں نازشتہ الہادی بنت حمید احمد مغل قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا کنری پاک ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازشتہ الہادی گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش C/O رائل الیکٹرک سٹور کنری پاک

مسل نمبر **38199** میں مجاہدہ داؤد زوجہ چوہدری داؤد احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 20 تولے مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجاہدہ داؤد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد سلطان احمد 7/6 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **38200** میں شازیہ سلطان بنت چوہدری سلطان احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ تدریس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/6 دارالصدر شمالی نمبر 1 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ -/25000 روپے بذمہ والد صاحب۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ سلطان گواہ شد نمبر 1 محمد احمد برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد والد موصیہ

مسل نمبر **38201** میں ھبتہ الرؤف بنت محمد اکرم خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن طاہر وصیت نمبر 34063

مسل نمبر **38202** میں بشریٰ منیر بنت منیر احمد قوم راجپوت پیشہ F.A طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منیر گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد چوہدری عنایت اللہ 18/7 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **38203** میں قریشی ساجد احمد ولد قریشی خورشید علی قوم قریشی ہاشمی پیشہ زراعت عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4K - 8M واقع چک نمبر 285 گ۔ب تحصیل وضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/70000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 4 مرلے واقع موضع خان والا تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ مالیتی -/6312 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قریشی ساجد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان ولد محمد حیات خان وصیت نمبر 14675 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **38204** میں قریشی منظور احمد ولد قریشی عبدالعزیز قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوبند پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر P-451 برقبہ 4 مرلہ واقع گوبند پورہ فیصل آباد مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قریشی منظور احمد گواہ شد نمبر 1 غلام دستگیر ولد چوہدری غلام علی خاں 213/A گلبرگ کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد عبداللطیف 140/A گلبرگ فیصل آباد

مسل نمبر **38205** میں شگفتہ حامد زوجہ حامد منصور قوم آرائیں پیشہ مالکن ٹیچر پرائیویٹ سکول عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 86 گرام 500 ملی گرام مالیتی -/60800 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ سکول + ٹیوٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ حامد گواہ شد نمبر 1 حامد مصور وصیت نمبر 23781 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی 25-X-11 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد وصیت نمبر 30011

مسل نمبر **38206** میں حافظ خلیق بشیر ولد چوہدری بشیر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ خلیق بشیر گواہ شد نمبر 1 خاور بشیر ولد بشیر احمد مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 خیام بشیر ولد بشیر احمد مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

مسل نمبر **38207** میں حامدہ عظمت بنت عظمت حسین شہزاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسیب شہید کالونی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ عظمت گواہ شد نمبر 1 عظمت حسین شہزاد ولد محمد شریف حبیب شہید کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031

مسل نمبر **38208** میں محمودہ بیگم بیوہ بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکھر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 4 ماشہ قیمت -/2000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 6 کنال 3 مرلہ پلنگ پور ضلع گوجرانوالہ۔ 3۔ مکان نمبر E-185 شاہ تاج کالونی بینک سٹاپ لاہور کینٹ اس ایک عدد مکان برقبہ 15 مرلے واقع لاہور سے 1/8 حصہ کی مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد عبدالمجید ہاشمی نوکھر ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ہاشمی ولد عبداللہ ہاشمی نوکھر ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38209** میں عمران نصیر ولد نصیر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران نصیر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد عبدالستار موسے والا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد موسے والا ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38210** میں ساجدہ پروین زوجہ رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر سرکاری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غربی محلّہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 7 تولہ مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 رانا بشارت احمد رانا نذیر احمد محلّہ غربی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم وصیت نمبر 27534

مسل نمبر **38211** میں بشریٰ پروین زوجہ اظہر الحق قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/12000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 اظہر الحق ولد محمد شریف محلّہ غربی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم وصیت نمبر 27534

مسل نمبر **38212** میں سعیدہ بیگم تنویر بیوہ عبدالسلام اعوان مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 199 گرام 820 ملی گرام مالیتی -/135556 روپے۔ 3۔ مکان رہائشی واقع دارالصدر غربی 12/11 حلقہ قمر برقبہ 2 کنال -/3000000 روپے۔ 4۔ ترکہ خاوند مکان واقع F-8/1 اسلام آباد رقبہ 333 مربع گز قیمت اندازاً 64 لاکھ کا 1/8 حصہ -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/102000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بیگم تنویر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **38213** میں مرزا اسلم بیگ ولد مرزا انور بیگ قوم مغل پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ ماسوائے ایک عدد موٹر سائیکل (Honda-70) مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا اسلم بیگ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن خالد وصیت نمبر 17549 گواہ شد نمبر 2 مرزا احمد سلام ولد مرزا محمد اسلم بیگ فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **38214** میں ھبتہ الودود بنت محمد عبدالستار مرحوم قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبتہ الودود گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ مسل نمبر 37275 گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ندیم ولد عبدالستار فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38215** میں شمامتہ الغفور بنت عبدالستار قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمامتہ الغفور گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ مسل نمبر 37275 گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ندیم ولد عبدالستار فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **38216** میں ملک عرفان احمد ولد ملک جان محمد قوم ملک پیشہ ٹیلرنگ سیکھ رہا ہوں عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد فاخر بشارت احمد محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم ولد عبدالرزاق بھٹی بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38217** میں نعیم احمد ولد عبدالرحیم مرحوم پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان جس پر ہم رہ رہے ہیں وہ والد صاحب کی ملکیت ہے والد صاحب وفات پا چکے ہیں یہ مکان برقبہ 7 مرلہ ہے اس کی اندازاً قیمت 7 لاکھ روپے ہے۔ دو بھائی اور دو بہنیں اس میں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر **38218** میں فوزیہ نعیم زوجہ نعیم احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد پرانی عیدگاہ شالامار ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے پانچ تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم مرحوم نزد پرانی عیدگاہ شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **38219** میں رانا محمد رفیق ولد عبدالجبار (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید نگر۔ سراجپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جس گھر میں رہائش پذیر ہوں وہ 2 مرلے کا ڈبل سٹوری ہے۔ اس مکان کی جگہ میرے والدین کی ہے۔ جبکہ اس مکان پر کل لاگت میری ہے۔ اس مکان کی اندازاً مالیت -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر **38220** میں شمس منیر ولد بدر منیر قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-15 سلطان محمود روڈ شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس منیر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر **38221** میں ساجد احمد خواجہ ولد خواجہ نذیر احمد قوم خواجہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/A سلطان محمود شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آبائی مکان ڈیڑھ مرلہ واقع جڑانوالہ ہے والد صاحب وفات گئے ہیں والدہ حیات ہیں۔ ہم

پانچ بہنیں اور تین بھائی ہیں وراثت میں ابھی تک کچھ نہیں ملا۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد احمد خواجہ گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر **38222** میں روبینہ مقبول زوجہ مقبول احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد پرانی عیدگاہ شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ مقبول گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد ولد محمود احمد نزد پرانی عیدگاہ روڈ شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **38223** میں فوزیہ منور زوجہ منور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی
ساکن نزد پرانی عیدگاہ شالامار ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 6 تولہ مالیتی -/55000 روپے۔2۔حق مہر مبلغ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ منور گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 منور احمد ولد محمود احمد نزد پرانی عیدگاہ روڈ شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **38224** میں شاہدہ شاہ بنت محمد منشاء شاہ مرحوم قوم سید پیشہ سرکاری ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد شالامار ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔شوہر سے علیحدگی ہوچکی ہے حق مہر وغیرہ نہیں ملا۔والدین کے گھر کے ایک حصہ میں رہائش پذیر ہوں۔طلائی زیورات ایک تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ شاہ گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر **38225** میں محمودہ انور زوجہ چوہدری محمد انور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/54000 روپے۔3۔مکان جہاں رہائش پذیر ہیں خاوند کی ملکیت ہے اس کی موجودہ قیمت -/700000 روپے اور رقبہ 6 مرلے ہے۔اس میں سے میرا شرعی حصہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ انور گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26216 گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد انور ولد چوہدری غلام محمد مرحوم نزد پرانی عیدگاہ شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **38226** میں عظمیٰ مبشر بنت کریم الدین مبشر مرحوم قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی آدھا تولہ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ مبشر گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 محی الدین ولد کریم مبشر مرحوم علی پارک شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **38227** میں محمد افضل ہنجراہ ولد چوہدری فتح علی قوم جٹ ہنجراہ پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان علی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ترکہ والد 36 ایکڑ کا 1/5 حصہ قیمت تقریباً -/1400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل گواہ شدنمبر 1 غلام سرور ولد فتح علی گوٹھ سلطان علی پور گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد فتح علی گوٹھ سلطان علی ضلع خیر پور

مسل نمبر **38228** میں امینہ بیگم زوجہ محمد افضل قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان علی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی تقریباً -/32000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امینہ بیگم گواہ شدنمبر 1 غلام سرور ولد چوہدری فتح علی گوٹھ سلطان علی کھوڑو ضلع خیر پور گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد چوہدری فتح علی گوٹھ سلطان علی ضلع خیر پور

مسل نمبر **38229** میں فوزیہ ثروت بنت محمد افضل ہنجراہ قوم ہنجراہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان علی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ ثروت گواہ شدنمبر 1 غلام سرور ولد چوہدری فتح علی گوٹھ چوہدری سلطان علی ضلع خیر پور گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد چوہدری فتح علی گوٹھ سلطان علی ضلع خیر پور

مسل نمبر **38230** میں نادیہ افضل بنت محمد افضل قوم ہنجراہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان علی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزنی آدھا تولہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ افضل گواہ شدنمبر 1 غلام سرور ولد چوہدری فتح علی گوٹھ سلطان علی ضلع خیر پور گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد فتح علی گوٹھ سلطان ضلع خیر پور

مسل نمبر **38231** میں نائلہ فرحت بنت نوید الٰہی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات لاکٹ مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائلہ فرحت گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 نوید الٰہی (والد موصیہ)

مسل نمبر **38232** میں وجیہہ عفت بنت نوید الٰہی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ عفت گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 نوید الٰہی (والد موصیہ)

مسل نمبر **38233** میں آصف محمود ولد چوہدری عبدالعزیز قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی شیر محمد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود گواہ شدنمبر 1 سمیر احمد ولد محمد ارشد 151۔لائٹ ائیر ڈیفنس 98 رجمنٹ چونیاں کینٹ گواہ شدنمبر 2 عبدالوسع عابد محمد ولد عبداللہ طاہر منزل۔فضل خان کالونی قصور

رہی ہیں براہ کرم وہ جلد از جلد نظارت تعلیم سے مطبوعہ درخواست فارم حاصل کرکے تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیئے جانے کی درخواست جمع کروادیں تاکہ جلد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان کا نام اجازت کے لئے پیش کیا جاسکے۔

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 24؍اکتوبر 2004ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-30 a.m	سوال وجواب
2-35 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	مسائل رمضان
4-35 a.m	گفتگو
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-35 a.m	چلڈرنز کلاس
8-35 a.m	چلڈرنز کارنر
9-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-10 a.m	مسائل رمضان
11-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 p.m	لقاءمع العرب
1-00 p.m	سپینش سروس
2-00 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-35 p.m	انڈونیشین سروس
3-40 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
4-20 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-30 p.m	سول و جواب از مکرم نصیر احمد قمر صاحب
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-30 p.m	مسائل رمضان
9-05 p.m	تلاوت،درس حدیث
9-35 p.m	گفتگو
10-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-50 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں

سوموار 25؍اکتوبر 2004ء

12-30 a.m	خطبہ جمعہ
1-40 a.m	سوال وجواب ازمکرم نصیراحمدقمرصاحب
2-40 a.m	درس القرآن
3-45 a.m	چلڈرنز کارنر
4-05 a.m	مسائل رمضان
5-00 a.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
5-50 a.m	درس القرآن
7-20 a.m	چلڈرنز پروگرام
7-55 a.m	بستان وقف نو
9-05 a.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
9-35 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-10 a.m	طب وصحت کی باتیں
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث،خبریں
11-40 a.m	لقاءمع العرب
12-45 p.m	بچوں کا پروگرام
1-40 p.m	فرانسیسی سروس
2-25 p.m	انڈونیشین سروس
3-20 p.m	کوئز روحانی خزائن
4-10 p.m	سفر ہم نے کی
5-35 p.m	تلاوت، درس ملفوظات،خبریں
6-25 p.m	بچوں کا پروگرام
7-00 p.m	طب وصحت کی باتیں
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-30 p.m	علمی خطابات
9-05 p.m	تلاوت، درس حدیث
9-30 p.m	مسائل رمضان
10-00 p.m	کوئز روحانی خزائن
10-55 p.m	بستان وقف نو
11-00 p.m	چلڈرنز کلاس
11-40 p.m	لقاءمع العرب

منگل 26؍اکتوبر 2004ء

1-45 a.m	خطبہ جمعہ
2-45 a.m	درس القرآن
4-10 a.m	مسائل رمضان
4-25 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-55 a.m	خطبہ جمعہ
8-50 a.m	اردو تقریر
9-20 a.m	تلاوت، درس حدیث،خبریں
10-15 a.m	لجنہ میگزین
11-10 a.m	تلاوت، درس حدیث،خبریں
11-50 a.m	لقاءمع العرب
12-50 p.m	سندھی سروس
1-30 p.m	ملاقات
2-35 p.m	انڈونیشین سروس
3-35 p.m	تقریر اردو
4-05 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	تلاوت، درس حدیث،خبریں
6-00 p.m	سوال وجواب
6-55 p.m	بنگلہ سروس
7-50 p.m	ملاقات
8-55 p.m	تلاوت، درس حدیث
9-20 p.m	گفتگو
9-45 p.m	گلشن وقف نو
10-55 p.m	لجنہ میگزین
11-55 p.m	لقاءمع العرب

خبریں

عبداللہ محسود کے گھر کا محاصرہ جنوبی وزیرستان

میں فوج کا ہیلی کاپٹروں کی مدد سے عبداللہ محسود اور اس کے ساتھیوں کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ عبداللہ محسود کے گھر کا محاصرہ کرلیا گیا ہے۔ سپین رغزئی اور دیگر علاقوں میں جھڑپیں ہوتی رہیں۔ فوج نے پہاڑوں پر مورچے بنالئے ہیں۔ بمباری سے چھ شہری جاں بحق اور دو جنگجو ہلاک ہوگئے۔

فوج کی سیاست سے علیحدگی دولت مشترکہ

کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ پاکستانی فوج کی سیاست سے علیحدگی ممکن نہیں۔ صدر مشرف کی وردی کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے۔ وقت آ گیا ہے کہ 12۔اکتوبر 1999ء کے اقدام پر ٹھوس مذاکرات کئے جائیں۔ توقع ہے کہ صدر مشرف دولت مشترکہ کے اصولوں کا احترام کریں گے۔ وردی متنازعہ مسئلہ ہے لیکن آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی بحال رہنی چاہئے۔

ملکی استحکام کیلئے حکومت کا ساتھ دیں وفاقی

وزیر اطلاعات شیخ رشید نے کہا ہے کہ مجلس عمل ہمیں اور خود کو مذاق نہ بنائے۔ ملکی استحکام کیلئے حکومت کا ساتھ دیں۔ آنے والے حالات میں پاکستان ''گلوبل کرائمز کا مرکز ہوگا'' ہمیں ذمہ داری کا ثبوت دینا چاہئے۔ اے آر ڈی مجلس عمل کو آگے لگا کر مروانا چاہتی ہے۔ صدر مشرف اور مجلس عمل کی سوچ ایک ہے۔

بقیہ صفحہ 1

کر رہی ہیں براہ کرم وہ جلد از جلد نظارت تعلیم سے مطبوعہ درخواست فارم حاصل کر کے تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیئے جانے کی درخواست جمع کروادیں تا کہ جلد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان کا نام اجازت کے لئے پیش کیا جاسکے۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں سحر وافطار 23۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:56
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	11:53
وقت عصر	3:49
وقت افطار	5:29
وقت عشاء	6:52

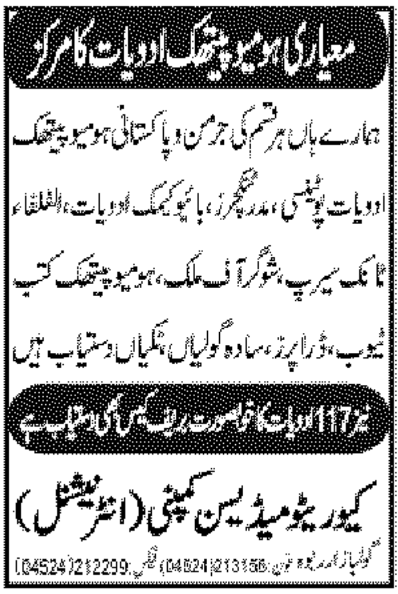

C.P.L 29